بہترین ۱۰ دن

Best 10 days are 1st 10 days of Zulhajj

(عشرہ ذوالحج)

Ayat e Quran Shareef

وَالْفَجْرِ ۙ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ
وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ

القرآن، الفَجر، 89:1-3

اُس صبح کی قَسم (جس سے ظلمتِ شب
چھٹ گئی)، اور دَس (مبارک) راتوں کی
قَسم، اور جفت کی قَسم اور طاق کی قَسم!

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿وَالْفَجْرِ، وَلَيَالٍ عَشْرٍ﴾ فجر کی قسم، اور 10 راتوں کی قسم۔ یہ 10 راتوں سے کیا مراد ہے؟ ذی الحجہ کا پہلا عشرہ مراد ہے، جو ابھی چل رہا ہے ہمارے ساتھ، تو ان 10 راتوں کی قسم کیوں کھائی؟ ایک سوال پیدا ہوتا ہے۔ دوسرا سوال پیدا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کیا سب چیزوں کی قسم کھا سکتے ہیں یا نہیں؟ تو سن لیجیے آپ! کہ اللہ تعالیٰ کسی بھی چیز کی قسم کھا سکتے ہیں، رات کی قسم کھائے، دن کی قسم کھائے، سورج کی قسم کھائے، چاند کی قسم کھائے، انجیر کی قسم کھائے، طورِ سینا کی قسم کھائے، زیتون کی قسم کھائے اللہ کو اختیار ہے، وہ مالک ہے، کسی بھی چیز کی قسم کھا سکتا ہے وہ، لیکن ہمیں اختیار نہیں ہے، ہم صرف اللہ کی قسم کھائیں گے وہ بھی حسبِ ضرورت۔ یہ نہیں کہ بات بات پر قسم کھا رہے ہیں، قسم کھا رہے ہیں، ناں! صرف اللہ کی قسم کھائیں گے۔ دوسرا: کہ یہ راتیں جو ہیں ان میں عبادت کرنا ایسا ہے جیسے شبِ قدر میں عبادت کرنا، رمضان کی اخیری راتوں میں شبِ قدر چھپا دی گئی، طاق راتوں میں تلاش کرو، کونسی ہے کچھ پتہ نہیں ہے، لیکن یہ 10 راتیں تو 100 پرسنٹ **(HUNDRED PERCENT)** شبِ قدر کے برابر ہیں، 100 پرسنٹ۔ اس لیے ان راتوں کی قدر کرنی چاہیے! اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور پہلی ذی الحجہ سے 10 ذی الحجہ تک ایک قران پورا کرلیجیے! ان شاء اللہ برکتیں، عزتیں، سعادتیں، محبتیں، ہر لائن کی خوشیاں اللہ تعالیٰ ہم سب کو عطا کرے گا، یہ سلف صالحین کہا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب سے راضی ہوجائے آمین

Ahadees e Fazail

🌟پہلی فضیلت:

اس مہینے کا شمار ان چار مہینوں (ذوالقعدہ، ذوالحج، محرم اور رجب)میں ہوتا ہے جن کو حرمت عزت والے مہینے کہا جاتا ہے ان میں خونریزی، لڑائی جھگڑا وغیرہ کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمانہ گھوم کر اسی حالت پر آ گیا جیسے اس دن تھا جب اللہ رب العزت نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا تھا۔
سال کے بارہ مہینے ہیں اور ان میں سے

چار حرمت یعنی عزت و احترام والے ہیں: تین تو اکٹھے ترتیب کے ساتھ ہیں یعنی ذوالقعدہ، ذوالحج، محرم اور چوتھا مہینہ رجب والا ہے جو جمادی الثانیہ اور شعبان کے درمیان میں ہے۔

﴿صحیح البخاری، باب قولہ ان عدة الشھور، رقم الحدیث:4662﴾

🌟دوسری فضیلت:

اس مہینے کے پہلے دس دنوں میں کیے جانے والے نیک اعمال کا ثواب باقی ایام کے مقابلے میں زیادہ عطا کیا جاتا ہے۔

■ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عشرۂ ذو الحج میں کیے جانے والے نیک اعمال دوسرے عام دنوں میں کیے جانے والے نیک اعمال کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ فضیلت والے ہیں۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا جہاد (جیسی عظیم عبادت) بھی ان کے برابر نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ مگر وہ شخص جو جان و مال لے کر جہاد کے لیے نکلے اور پھر ان جان و مال میں سے کچھ بھی واپس نہ آئے (یعنی وہ شہید ہو جائے)۔

﴿صحیح البخاری، باب فضل العمل فی ایام التشریق، رقم الحدیث:969﴾

■ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں عشرۂ ذو الحج زیادہ عظمت والا ہے اور ان دس دنوں میں کی جانے والی عبادت باقی عام ایام کی بہ نسبت اللہ کو زیادہ محبوب ہے۔ ان دنوں میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرو یعنی سبحان اللہ کہو، تہلیل یعنی لا الہ الا اللہ کہو، تکبیر یعنی اللہ اکبر اور تحمید یعنی الحمد للہ کہو۔

﴾مسند عبد بن حمید، احادیث ابن عمر،رقم الحدیث: 805﴿

🌟تیسری فضیلت:

اس مہینے کو یہ فضیلت بھی حاصل ہے کہ یہ دین اسلام کے پانچویں اہم ترین رکن"حج" کی ادائیگی کا مہینہ ہے۔ اس لیے اس مہینے کا نام ہی ذوالحج رکھا گیا ہے یعنی حج والا مہینہ۔

🌟چوتھی فضیلت:

اس مہینے کے مخصوص ایام (نویں ذوالحج کی نماز فجر سے تیرہویں ذوالحج

کی نماز عصر تک) میں ہر فرض نماز کے بعد تکبیرات تشریق کہی جاتی ہیں۔ تکبیر تشریق یہ ہے: اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

🌟پانچویں فضیلت:

اس مہینے کے پہلے عشرہ (مراد پہلے نو دن ہیں) کے روزوں کا ثواب بہت زیادہ ہے یہاں تک کہ اس کے ایک دن کا روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہے اور اس کی ایک رات کی عبادت لیلۃ القدر کی عبادت کے برابر ہے۔

◾حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے

ہیں: اللہ تعالیٰ کے ہاں عام دنوں کے مقابلے میں عشرۂ ذو الحج کی عبادت زیادہ محبوب ہے ، اس ایک دن کا روزہ (عام دنوں کے) ایک سال کے روزوں کے برابر ہے اور (عشرۂ ذو الحج کی) ایک رات کی عبادت لیلۃ القدر کی عبادت کے برابر ہے۔

﴿جامع الترمذی، باب ماجاء فی العمل فی ایام العشر، رقم الحدیث:689﴾

🌟چھٹی فضیلت:

اس میں اللہ تعالیٰ نے اسلام کو مکمل فرمایا اور اپنی نعمت کو پورا فرمایا۔

■ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ان سے کہا اے امیر المومنین! آپ کی کتاب (قرآن کریم) میں ایک آیت ایسی ہے اگر وہ ہمارے اوپر یعنی دین یہود میں نازل کی جاتی تو ہم اس دن عید مناتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس یہودی سے پوچھا کہ کون سی آیت؟ یہودی نے کہا: اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا جس کا مفہوم یہ ہے کہ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کردیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کردی اور تمہارے لئے اسلام کو بحیثیت دین پسند کرلیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: ہم اس

دن کو خوب جانتے ہیں اور اس جگہ کو بھی اچھی طرح سے جہاں یہ آیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔ یوم عرفہ (نویں ذوالحج) بروز جمعہ میدان عرفات میں وقوف فرما رہے تھے۔

﴿صحیح البخاری، باب زیادة الایمان ونقصانہ، رقم الحدیث:45﴾

🌟ساتویں فضیلت:

اس مہینے کی نویں تاریخ یعنی "یوم عرفہ" کا روزہ ہے۔ جس کا احادیث مبارکہ میں بہت زیادہ اجر ذکر کیا گیا ہے۔

فائدہ: پہلے عرض کیا جا چکا ہے یہ عظیم الشان فضیلت ان لوگوں کے لیے ہے جو حج ادا نہ کر رہے ہوں، حجاج کرام کو روزہ کی وجہ سے وقوف عرفہ جیسی عبادت میں سستی پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو بہتر یہ ہے کہ وہ روزہ نہ رکھیں۔

🌟آٹھویں فضیلت:

اس مہینے کی نویں تاریخ یعنی یوم عرفہ میں اللہ رب العزت لوگوں کو جہنم سے کثرت کے ساتھ آزاد فرماتے ہیں۔

◾حضرت ابن المسیب سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: اللہ رب العزت باقی ایام کی بہ
نسبت یوم عرفہ (نویں ذوالحج) والے دن
لوگوں کو کثرت کے ساتھ جہنم سے آزاد
فرماتے ہیں۔

۞صحیح مسلم،باب فی فضل الحج
والعمرة ویوم عرفۃ، رقم الحدیث: 2402۞

🌟نویں فضیلت:

اس مہینے کی دسویں تاریخ کو نماز عید
ادا کی جاتی ہے ، عید کا دن بھی فضیلت
والا ہوتا ہے اور اس کی رات بھی۔ عیدین
کی راتیں ایسی مبارک راتیں ہیں اگر
کوئی شخص ان میں اللہ کی عبادت کرے

تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی ہولناکیوں سے محفوظ فرماتے ہیں۔

◾حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دونوں عیدوں (عید الفطر اور عید الا ضحیٰ) کی راتوں میں ثواب کا یقین رکھتے ہوئے عبادت میں مشغول رہا تو اس کا دل اس دن نہ مرے گا جس دن لوگوں کے دل مردہ ہو جائیں گے۔

﴿سنن ابن ماجہ، باب فیمن قام فی لیلتی العیدین، رقم الحدیث: 1782﴾

🌟دسویں فضیلت:

اس مہینے کی دسویں، گیارہویں اور بارہویں تاریخ کو اللہ کے نام پر متعین جانور کو ذبح کیا جاتا ہے یعنی قربانی کے مبارک عمل کی ادئیگی کی جاتی ہے اس دن اس عمل سے زیادہ کوئی اور عمل زیادہ اجر و ثواب والا نہیں۔

▪ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی خرچ کی فضیلت اس خرچ سے ہرگز زیادہ نہیں جوعید قربان والے دن قربانی پر کیا جائے۔

﴿سنن الدارقطنی،با ب الصید والذبائح، رقم الحدیث: 4815﴾

■ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: عید الاضحیٰ کے دن کوئی نیک عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کا خون بہانے سے محبوب اور پسندیدہ نہیں اور قیامت کے دن قربانی کا جانور اپنے بالوں، سینگوں اور کھروں سمیت آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے ہاں شرفِ قبولیت حاصل کر لیتا ہے لہٰذا تم خوش دلی سے قربانی کیا کرو۔

﴾جامع الترمذی باب ما جاء فی فضل الاضحیہ،رقم الحدیث: 1413﴿

▪️ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے سوال کیا: یارسول اللہ! یہ قربانی کیا ہے؟ (یعنی قربانی کی حیثیت کیا ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے (روحانی) باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت (طریقہ) ہے۔صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ ہمیں قربانی کے کرنے سے کیا ملے گا؟ فرمایا ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے (پھر سوال کیا) یارسول اللہ! اون (کے

بدلے کیا ملے گا) فرمایا: اون کے ہر بال کے بدلے میں نیکی ملے گی۔

﴾سنن ابن ماجہ، باب ثواب الاضحیہ، رقم الحدیث: 3127﴿

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
*میں ان دنوں کے عمل سے (ذی الحجہ) زیادہ کسی دن کے عمل میں فضیلت نہیں ۔ لوگوں نے پوچھا اور جہاد میں بھی نہیں ۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں جہاد میں بھی نہیں سوا اس شخص کے جو اپنی جان و مال خطرہ میں ڈال کر نکلا اور واپس آیا تو ساتھ کچھ بھی نہ لایا

(سب کچھ اللہ کی راہ میں قربان کر
دیا)*
صحیح بخاری969

تکبیرات کا اجر 🪷
سیدنا ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود*
*رحمہ اللہ فرماتے ہیں
اگر کوئی بندہ راستے پر کپڑے میں"*
*سونے کے سکے لے کر بیٹھا ہو
اور ہر گزرنے والے کو سکے دے رہا ہو*
جبکہ دوسری طرف ایک بندہ تکبیرات کہہ
رہا ہو تو یہ تکبیرات کہنے والا زیادہ اجر
*🪷"پائے گا۔
زوائد عبد اللہ علی الزھد لأحمد : ٢٣٢٣)*
*(وسندہ صحیح

مسند أحمد # ٥٤٤٦

Musnad Ahmed # 5446

عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : «مَا مِنْ أَيَّامٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ وَلَا أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ الْعَمَلِ فِيهِنَّ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ الْعَشْرِ ، فَأَكْثِرُوا فِيهِنَّ مِنْ التَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّحْمِيدِ» .

Ibn Umar رض reported that the Prophet (ﷺ) said: "There are no days that are greater in the sight of Allah and more beloved to Him than the deeds done in these ten days (of Zul Hajja). So, increase the glorification (Tahlil), exaltation (Takbir), and praise

(Tahmid) of Allah during these days."

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

«عشرہ ذی الحجہ سے بڑھ کر کوئی دن اللہ کی نگاہوں میں معظم نہیں اور نہ ہی ان کے علاوہ کسی اور دن میں اعمال اتنے زیادہ پسند ہیں، اس لئے ان دنوں میں تہلیل و تکبیر اور تحمید کی کثرت کیا کرو۔»

آپ ﷺ نے تہلیل و تکبیر و تحمید کا حکم دیا تو مختلف صحابہ کرام اپنے اپنے انداز میں اس پر عمل کرنے لگے۔ ان میں سے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی تسبیح "اللّٰهُ أَكْبَرُ ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ

أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ ، اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ
الْحَمْدُ" سب سے مشہور ہے۔ آج کل اس
عمل کو صرف ایام عید اور تشریق کی
نمازوں کیلئے ہی خاص سمجھا جاتا ہے
اور ان ایام میں ایسا کرنا بھی ضروری
ہے ، لیکن صحابہ کرام کے اسے پہلے دس
دنوں میں بغیر نماز کی تخصیص کے ، راہ
چلتے اور بیٹھے ، بآواز بلند اور کثرت سے
پڑھنے کی کئی روایات ملتی ہیں۔ اللہ
سبحانہ وتعالیٰ ہمیں اس کم معلوم سنت
کو زندہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔
(آمین

عشرہ ذی الحجہ کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبُّ إِلَى اللهِ أَنْ يُتَعَبَّدَ لَهُ فِيهَا مِنْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ، يَعْدِلُ صِيَامُ كُلِّ يَوْمٍ مِنْهَا بِصِيَامِ سَنَةٍ، وَقِيَامُ كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْهَا بِقِيَامِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "ذی الحجہ کے (ابتدائی) دس دنوں سے بڑھ کر کوئی دن ایسا نہیں، جس کی عبادت اللہ کو زیادہ محبوب ہو، ان ایام میں سے ہر دن کا روزہ، سال بھر کے روزوں کے برابر ہے، اور ان کی ہر رات کا قیام، لیلۃ القدر کے قیام کے برابر ہے۔

﴿سنن ترمذي/باب مَا جَاءَ فِي العَمَلِ فِي أَيَّامِ العَشْرِ/حديث:758﴾

598 پوسٹ

عرفہ کے دن بندوں کی جہنم سے آزادی

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی دن ایسا نہیں ہے
جس میں اللہ تعالیٰ عرفہ کے دن سے زیادہ اپنے بندوں کے لیے جہنم سے آزادی
اور رہائی کا فیصلہ کرتا ہو (یعنی گناہ گار بندوں کی مغفرت اور جہنم سے آزادی کا سب سے بڑے
اور وسیع پیمانے پر فیصلہ سال کے 360 دنوں میں سے ایک دن یوم العرفہ میں ہوتا ہے)
اس دن اللہ تعالیٰ (اپنی صفت رحمت و رافت کے ساتھ عرفات میں جمع ہونے والے)
اپنے بندوں کے بہت ہی قریب ہو جاتا ہے اور ان پر فخر کرتے ہوئے فرشتوں سے کہتا ہے
کہ ما اراد ھولاء؟ دیکھتے ہو! میرے یہ بندے کس مقصد سے یہاں آئے ہیں؟

(صحیح مسلم 3288)

یومِ عرفہ کے روزہ کی عظمت

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ ... قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ، أَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ، وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ.

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

کہ ... سیدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یومِ عرفہ (9 ذوالحجہ) کے دن کا روزہ (اتنا فضیلت والا ہے کہ) میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں، کہ گزشتہ سال اور آئندہ سال کے، گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔

﴿صحیح مسلم / بَابُ اسْتِحْبَابِ صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَصَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ وَعَاشُورَاءَ وَالِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ، رقم الحدیث: 2746﴾

پوسٹ 604

Masail e Ashra

*نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا*
*جب عشرہ (ذوالحجہ) شروع ہو جائے
اور تم میں سے کوئی شخص قربانی کرنے
کا ارادہ رکھتا ہو وہ اپنے بالوں اور
ناخنوں کو نہ کاٹے*
صحیح مسلم5117

◾حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان
فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جب ذو الحج کا
پہلا عشرہ شروع ہوجائے (یعنی ذو الحج
کا چاند نظر آجائے) اور تم میں سے کسی
کا ارادہ ہو قربانی کا تو اس کو چاہیے

(قربانی کرنے تک) اپنے بال اور ناخن نہ تراشے۔

﴿صحیح مسلم، باب اذا دخلت العشر واراد احدکم ان یضحی، رقم الحدیث: 5233﴾

عشرۂ ذوالحجہ میں ناخن اور بال نہیں کاٹنے چاہیے

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ رَأَى هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَأَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ،

ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: ”جو ماہ ذی الحجہ کا چاند دیکھے، اور قربانی کرنا چاہتا ہو وہ (جب تک قربانی نہ کرلے) اپنا بال اور ناخن نہ کاٹے۔

﴿سنن ترمذي/كتاب الأضاحى عن رسول الله ﷺ/حديث:1523﴾

پوسٹ 596

تکبیرات پڑھنے کا عشرہ!

حضرت ابن عمر اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما **ذی الحجہ** کے **پہلے عشرہ** میں بازار میں نکل جاتے، یہ دونوں حضرات **تکبیرات** کہتے اور لوگ بھی ان کے ساتھ **تکبیرات** کہتے۔ (صحيح البخاري:968)

ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں تکبیرات (یعنی "اللہ اکبر، اللہ اکبر") کی کثرت کریں۔ نیز یہ بھی یاد رکھیں کہ **9 ذی الحجہ** کی فجر سے **13 ذی الحجہ** کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد مرد اور عورت دونوں پر **تکبیراتِ تشریق** پڑھنا **واجب** ہے۔

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت عبد اللہ ابنِ عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ پہلی ذی الحجہ سے لیکر دس ذی الحجہ تک مدینہ منورہ میں بازاروں میں نکل جاتے تھے، خریدنے کے لیے نہیں، کوئی چیز بیچنے کے لیے نہیں، بلکہ اللّٰہ کی بڑائی کو بولتے تھے، کلمہ پڑھتے تھے، تسبیح، تہلیل، تحمید یہ پڑھتے تھے۔ ہمیں بھی اس کا اہتمام کرنا چاہیے، صرف اللّٰہ کے ذکر کے لیے بازار میں جائیے آپ! دوسرا: یہاں کے ائمہ سے ہم سنتے ہیں کہ رمضان کے اخیری عشرے میں آپ نماز پڑھیں اور یہ دس راتیں دس دن پہلی ذی الحجہ سے دس ذی الحجہ تک اس میں نماز پڑھیں اس کا بھاؤ زیادہ ملے گا، رمضان کے اخیری عشرے میں دس ہزار روپیہ خرچ کریں، خیر خیرات کریں، اور یہ پہلی ذی الحجہ سے لیکر دس ذی الحجہ تک دس ہزار روپیہ خیر خیرات کریں، اس کا ریٹ زیادہ ملے گا، یہاں خطبوں کے اندر تقریباً ہر امام یہ بات کرتا ہے، ہم سنتے رہتے ہیں خطبے، بہت اہتمام سے دلائل کے ساتھ کہتے ہیں وہ، اب ہمارے پاس دلائل کا تو وقت ہے نہیں، اس لیے خلاصۂ کلام یہ ہے کہ اس وقت کی ہم قدر کریں، پڑھیے میرے ساتھ:

سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَاللهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

دیکھیے! میں نے اتنا پڑھا، اللّٰہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں: میرا بندہ مسلمان ہوگیا، میرے بندے نے مجھے اپنے آپ کو سونپ دیا۔ [یہ ساری حدیثوں کے حوالے میں کئی مرتبہ بیان کرچکا ہوں] اس دھیان کے ساتھ استحضار کے ساتھ پڑھیے! اللّٰہ تعالیٰ ہم سب سے راضی ہوجائے آمین

تکبیراتِ تشریق (عیدالاضحی)

9 ذوالحج کی فجر سے 13 ذوالحج کی عصر تک ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ "تکبیراتِ تشریق" پڑھنا واجب ہے

اللہُ اَکبرُ اللہُ اَکبرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَ اللہُ اَکبرُ اللہُ اَکبرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْد

اولاد کے حق میں دُعا

ذی الحج کی 7، 8، 9 اور 10 تاریخ کو خاص اولاد کے حق میں دعا مانگنی ہے۔ کیونکہ اِن دنوں میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اولاد کے لیے دعا مانگی تھی اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے قبول فرمائی تھی۔ اولاد کی زندگی، صحت، مال اور عزت میں برکت کے لیے دعا کرنی ہے۔

اولاد کے اچھے نصیب اور نیک جوڑے کے لیے دعا کرنی ہے۔

تمام ماں باپ یہ ضرور کریں۔

عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ رضی اللہ عنهن قَالَتْ:

كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ تِسْعَ ذِي الْحِجَّةِ، وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ، وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ وَالْخَمِيسَ.

ابو داؤد، السنن، رقم الحدیث: 2437

امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن میں سے ایک کا بیان ہے کہ:

رسول اللہ ﷺ ذُو الْحِجَّةِ کے (پہلے) نو دن، (ماہِ محرم الحرام کے) روزِ عاشور، ہر مہینے میں تین دن (اَیّامِ بیض) اور ہر مہینے کے پہلے سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھا کرتے تھے۔

مدیر علم و عمل

عشرۂ ذی الحجہ

قیمتی دنوں کے قیمتی اعمال

بسم اللہ الرحمن الرحیم نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ اَجْمَعِیْنَ

عشرۂ ذی الحجہ میں رسول اللہ ﷺ نے ان اعمال کی ہدایت فرمائی:

1 ذکر اللہ کی اہمیت: حدیث: ''ان (ذوالحجہ کے پہلے دس) دنوں میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اَللّٰہُ اَکْبَر اور سُبْحَانَ اللّٰہ کی کثرت کیا کرو''۔
(الدعاء للطبرانی، باب القول فی ایام العشر: 871، اسنادہ جید)

حدیث: ''یہ (مذکورہ) کلمات میزان میں بھاری ہیں''۔
(مستدرک حاکم، کتاب الدعاء والتکبیر والتہلیل والتسبیح والذکر: 1885، اسنادہ صحیح)

حدیث: ''ہر ایک کے بدلہ میں جنت میں درخت لگتا ہے''۔ (سنن ابن ماجہ، باب فضل التسبیح: 3807، اسنادہ حسن)

حدیث: ''گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں''۔ (طبرانی کبیر، سعد بن جنادۃ العوفی کان ینزل الکوفۃ: 5484، اسنادہ ضعیف)

حدیث: '' سُبْحَانَ اللّٰہ آدھے میزان کو بھر دیتا ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پورے میزان کو بھر دیتا ہے اور اَللّٰہُ اَکْبَر آسمان و زمین کے درمیان کے خلا کو بھر دیتا ہے''۔ (مسند احمد، حدیث ابی مالک الاشعری: 22902، حدیث صحیح)

2 ناخن اور بال نہ کاٹنا: حدیث: جب ذوالحجہ کے پہلے دس دن ہوں اور آدمی قربانی کرنا چاہتا ہو تو وہ اپنے بال اور ناخنوں کو ہاتھ نہ لگائے (نہ کاٹے)۔
(صحیح مسلم، باب نہی من دخل علیہ عشر ذی الحجۃ وھو مرید التضحیۃ: 1977)

اِن دنوں میں ناخن و بال نہ کاٹنا صرف مستحب ہے، لازمی نہیں۔ یہ حکم اس لیے ہے، جو رحمت حاجیوں پر برسے گی ان کی مشابہت اور نقل کرنے کی وجہ سے جو رحمت اُن پر برسے گی اس کا کچھ حصہ ہم پر بھی برس جائے۔

3 دن کا روزہ اور رات کی عبادت:
حدیث: ''ان دنوں میں سے ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزہ رکھنے کے برابر ہے''۔ (سنن ترمذی، باب ماجاء فی العمل فی ایام العشر: 758، اسنادہ ضعیف)

4 9 ذی الحجہ کا روزہ: حدیث: جس نے 9 ذی الحجہ کا روزہ رکھا اس کے ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہ بخش دیئے جائیں گے''۔
(سنن ابن ماجہ، باب صیام یوم عرفۃ: 1731، صحیح لغیرہ)

حدیث: 9 ذی الحجہ کے دن کا روزہ رکھنا ہزار دن کے روزوں کے برابر ہے''۔ (شعب الایمان، باب تخصیص ایام العشر من ذی الحجۃ بالاجتہاد بالعمل فیہن 3486، اسنادہ ضعیف)

5 تکبیرات تشریق: اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

۹/ذی الحجہ کی فجر سے ۱۳/ذی الحجہ کی عصر تک تکبیرات تشریق ہر مسلمان مرد و عورت، نیز مسافر پر بھی ایک مرتبہ پڑھنا واجب ہیں۔ مرد حضرات متوسط بلند آواز سے اور عورتیں آہستہ آواز سے پڑھیں۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، باب: التکبیر فی ای ایام ہو الی ای ساعۃ: 5631 اسنادہ صحیح)

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ اَجْمَعِیْنَ

جامعہ عبداللہ بن عمر ادارہ علم و عمل لاہور

Dated: 22:00 06.06.2025